Acc- 25143
نظم پروین
یعنی
تعلیماتِ خوشخطی نستعلیق مع قواعد
مؤلف
منشی دیبی پرشاد صاحب
سب ڈپٹی انسپکٹر
ضلع بدایون
ناشر
منیجر (راجہ) رام کمار پریس
وارث - نول کشور پریس بکڈپو لکھنؤ
ستائیسوین بار
۱۹۵۲ء
قیمت - ۱۰/

نظمِ پروین

یعنی

تعلیماتِ خوشخطی نستعلیق مع قواعد

مؤلفہ

منشی دیبی پرشاد صاحب سب ڈپٹی انسپکٹر - بدایون

حسب ارشاد

مسٹر ٹی بی کین سابق انسپکٹر مدارس قسمت اول

ممالک مغربی و شمالی

باہتمام - بی - بی - کپور سپرنٹنڈنٹ

بماہ ستمبر سنہ ۱۹۵۱ء

(ز ا) رام کمار پریس بک ڈپو لکھنؤ میں چھپی

حمد ستودن و ستائش و باصطلاح خاص بیان کبریائی و جلال و عظمت حق سبحانہ تعالیٰ بتعظیم منعم بزبان خواہ بدل خواہ
خلقت ۱۲ منہ آفرینش ۱۲ منہ ریحان نام خطی از خطوط
بہست ۱۲ منہ خطی از شش خط مخترعہ ابن مقلہ و نام گلی و اسامی خطوط مختلف
قطعہ کاتبان از خط باشد بطرز
خطی از شش خط ظاہر است ثلث و ریحان و محقق و نسخ و توقیع و رقاع ۱۲ بعد ازان
ملا جامی تعلیق آن خط است گرش ابل عجم از خط توقیع

استنباط کردند اختراع ۱۲ نقاط بالکسر جمع نقطہ ۱۲ تشیع ظاہر کرنا ۱۲
متنوعہ نوع بنوع شونده ۱۲ منہ مرکوز اسم مفعول ہے
دیہ کا جمع معنی گاڑنا سر نیزہ وغیرہ زمین مین ۱۲ منہ رعیت بکسر
عین ۱۲ جمع قصبہ بفتحتین ہی ۱۲ دہات جمع دہ اور دیہ ظاہرا
غلط ہے ۱۲ مدرسہ بفتح اول و سکون ثانی و کسر ثالث جا
درس صیغہ اسم ظرف ۱۲ جغرافیہ بضم
اول نام علم ارض ۱۲ ہندسہ
بفتح اول نام علم ۱۲

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حمد بیشمار اُس خوشنویس کو سزاوار ہی جسنے لوح و قلم کو ایجاد کیا اور حروف
کاف و نون سے تمام خلقت کو یک قلم موجود کر دیا قطعۂ زمین پر کیسے کیسے
حروف رنگین خطِ ریحان و خطِ گلزار میں لکھے اور صفحۂ زرفشانِ فلک کو نقاط
و دوائرِ نجوم و اقمار سے کیا کیا زیب و زینت بخشی امابعد کمترین شاعرانِ
خاکپاے خوشنویسان احقر العباد بندۂ دیبی پرشاد عرض کرتا ہے کہ
جوانِ دونون سرکارِ دولتمدار گورنمنٹ انگلشیہ کو ترتیب و تعلیم رعایا اور
ترویج و تشیع علوم مفیدہ و فنون متنوعہ کا مرکوزِ خاطر ہے چنانچہ بوفورِ
رعیت پروری شہر و قصبات و دہات مین جا بجا مدرسے جاری کیے اور
ہر طرح کا سامانِ حصولِ علم ہر جگہ موجود کر دیا حساب جغرافیہ تواریخ ہندسہ

وغیرہ عُلوم بہت سہل طریق سے ہر شخص حاصل کر سکتا ہے پھر جو حکّام نے
مدارس میں رواج فن خوشنویسی کا کہ بحکم اَلْخَطُّ نِصْفُ الْعِلْمِ
اشرف فنون اُسکو کہنا بجا ہے کم دیکھا اُسکی نسبت بھی ہدایات فرمائین
اور تعلیمات وغیرہ ہر مدرسے مین بھجوائین لیکن جو قواعد خوشنویسی کا
کوئی رسالہ ہنوز تصنیف نہین ہوا تھا لہذا بندے نے کہ نمکخوار سرکار
اور ملازم اسی سررشتۂ تعلیم کا یعنی سب ڈپٹی انسپکٹر مدارس سہسوان
ضلع بدایون کا ہے ارادہ کیا کہ اگر قواعد خط نستعلیق زبان اُردو مین نظم
کردئے جائین تو ہر آئینہ بہت مفید ہوگا اور طلبہ اسکو سہل حفظ کرلین گے
نظر بران یہ رسالہ تصنیف کر کے نام اسکا **نظم پروین** رکھا گیا
اور بعض قواعد مرکبات اور چند تعلیمات بھی آخر کتاب پر شامل کیے گئے
اگرچہ ارادہ تھا کہ قواعد وضوابط دیگر خطوط مثل شکستہ وشفیعہ ونسخ و
گلزار وغبار وناخن وطغرا وغیرہ اس رسالہ مین قلمبند کرے لیکن بسبب
قلت فرصت یہ مکنون خاطر حیز التوا مین رہا آیندہ بشرط فرصت
رسالہ علیحدہ مین اُنکا ذکر لکھا جائے گا انشاء اللہ تعالےٰ مصرع

اَلْعُذْرُ عِنْدَ کِرَامِ النَّاسِ مَقْبُوْلٗ

بیان الف

الکھ تین نقطے کا تو الف کو — لیکن وہ تمام یک قلم ہو

گر قلب کرین الف کو اے یار — ہو راست مثال ہے نمودار

اور اسمین کنایۂ ہون اے جان — کچھ کچھ حرکات ہمزہ پنہان

پر بعض نے یون لکھا ہی کر ٹھیک — مبدا اسے منتہا ہو باریک

بیان با

اک قط کی مثال بے کا لکھ سر — نو نقطے کا جسم اے ہنرور

پر لکھتے ہین اُسکو کوئی کوئی — گیارہ یا پانچ سات کا بھی

اک نقطہ اگر لگا کے با پر — کھینچیں خطِ مستقیم تا سر

ہو وسط میں فرق ڈیڑھ قط کا — یا سر سے ہو ایک نقطہ نیچا

بیان حروف متشابہ

ہمشکل حروف جتنے ہین اور — لکھنے کا سبھون کے ایک ہے طور

بیان جیم

سر جیم کا دو نقطے ہے پُرفن — اور تین نقط کی اُسکی گردن

مقدار تن اب بتاؤن اُسکی — دو نقطہ نزولی دو صعودی

برسطح ہو تین نقطہ اے یار	اب اتنی ہے اورسمین تکرار
خط سر سے ملا اگر کھڑا ہو	ہو وے وہ مماس دائرہ کو
اور گردن و نوک سر میں باہم	اک قط کا ہو فرق بیش و نہ کم

بیان دائرہ

ہے دائرہ اے عزیز دو قسم	دونون کے تو سُن لے مجھسے اب اسم
اوّل تو ہے بیضوی مری جان	اور دوسرے آفتابی پہچان

بیان دال مہملہ

ہی دال کی اصل اے خردمند	اک نقطہ سے حرف لے کا پیوند (نقطہ خمیدہ ۱۲)
اُفتادہ مگر ہو اُسکی صورت	اِسکا بھی لحاظ ہے ضرورت
اک خط سے ملائین گر سراپا	ہو وسط مین فرق ایک قط کا
لکھ دال کی شکل کو تو یون یار	شکلِ سرِ پا ہو جون نمودار

بیان رائے مہملہ

رے کو جو لکھے تو لکھ فتادہ	دو نقطہ سے پر نہو زیادہ

بیان ذال و زائے معجمہ

رے دال کی مثل ذال و زے ہے	اِستادہ مگر ہوائے نکو پے

بیان سین مہملہ

دندانۂ سین ایک قط ہو	لکھ اُس سے کشادہ دوسرے کو
آرے کی سی شکل اُسکی ہوئے	اک دائرہ اُسمین پھیر ملادے

بیان شین معجمہ

لکھے جو تو شین کی کشش یار	ہے گیارہ نقاط اِسکی مقدار بقول بعض نو نقطہ ۱۲
کھینچین خط مستقیم تو صاف	دکھلاوے بشکل قوس ندف
پر کہتے ہین بعض یون خردمند	اک مرکز و نصف ہے پیوند
سر ہوئے کشش کا اِسطرح کا	شکل سر یا ہو جس سے پیدا

بیان صاد

یون صاد کا سر لکھ اے ہنرور	بنجائے نگون بھی صاد کا سر
اور اُسکے بیچ کی سفیدی	ہو شکل پہ تخم خربزہ کی

بیان طا

شکل مستطیل جس سے بنجاوے ۱۲

اور انجام اس کا ایک نقطہ پہنچا ۱۲ دو نقطہ

لکھنا منظور طو کا گر ہو	لکھدے سر صاد پر الف کو
دو نقطہ کا ہو الف وہ ایجان	اک نقطہ کا چھوڑ اسکا دامان

بعض نے تین نقطہ کا الف لکھا ہے ۱۲

الف

بیان عین

سر عین کا لکھتے ہین سب اُستاد	یون جس سے کہ بن سکے سر صاد
سہ نقطہ کی اسکی ہے لکھی اصل	پھر دائرہ جیم کا تو کر وصل

بیان فا

فے لکھنا جو چاہے صاف لکھ لے	اک نقطہ مدور اور اک بے

بیان قاف

سُن قاعدہ قاف کا بتاؤن	اِک نقطہ مدور اور اک نون

بیان کاف

اب کاف کی مجھسے سُن لے تو اصل	کر دے تو الف مین ایک بے وصل

بیان مرکز

مرکز ہو کاف پر لگا یون	ہو تیر لگا نشانہ پر جون
اور پانچ نقط کا اُسکا ہو طول	پر چار سے کم نہین ہے مقبول

بیان شکل دوم گاف

اور شکل وگر کا کاف کی یار	دو نقطہ ہے بعد الف کے مقدار
پر خم تو رکھ اس مین اس طرح کا	ہو شکل وہی نگون بھی پیدا

بیان لام

سُن لام کا مجھسے قاعدہ اب — ہے دائرہ باالف مُرکب

بیان میم

اک نقطہ کا لکھ تو میم کا سَر — گردن لکھ اُسکی دو نقطہ بھر

پھر ایک الف ملا دے اُس سے — اک اور لطیفہ مجھسے سُن لے

گردن مین خم اسطرح کا ہوئے — اک لام نگون بن آوے اُس سے

بیان نون

شش نقطہ ہی حرف نون کی تعداد — تفصیل بھی اُسکی سنکے رکھ یاد

دو نقطہ کا سَر ہو دو کی گردن — اور دو ہی نقطہ کا اُسکا دامن

گر اس سے ملائین جیم کا سَر — ہو جیم کا ظاہر اُس سے پیکر

بیان واؤ

اب واو کا ذکر مجھسے سُن لے — اک نقطہ مدوّر اور اک لے

بیان ہاے ہوّز

سُن قاعدہ تو لکھے اگر ہے — اک نقطہ لگا کے گول کر دے

بیان ہاے دوچشمی

اور ہا کی جو ایک شکل دیگر	لکھتے ہین خوشنویس اکثر
مفرد وہ نہین وہ ہی مرکب	اشکال ہین ہا کے مختلف سب

بیان لام الف

یون لام الف لکھ اے خردمند	اک نقطہ سے دو الف ہون پیوند
ہوئے بیچ مین اک الف پدیدار	اتنی ہو سفیدی دونون مین یار

بیان یا

سہ نقطہ ہی یا کے سر کی تعداد	اک نقطہ ہی گردن اُسکی رکھ یاد
گردن کو لکھ اُسکی اِسطرح سے	دو دال عیان ہون جسطرح سے
یون یا کو تو لکھ اگر ہے دانا	ہو یاے نگون بھی اُس سے پیدا

سر کو نصف نقطے کے قلم سے لکھنا چاہیے ۱۲

بیان یاے دراز

اور یاے دراز اے ہنرور	اک نقطے سے ہو وصل یا کے سر
پر اُس سے بھی بے چرا و چون	بن سکتی ہو شکل یاے وارون

قطعۂ تاریخ تصنیف از مصنف کتاب

ہوئی جب ختم یہ گفتار رنگین	بطور خوب با طرز نو آئین
مجھے تھی فکر تاریخ اُسکی اے سحر	کہا ہاتف نے بہتر نظم پروین

۱۹۰۵ع

قواعد مرکبات

اب چند قواعد مرکبات لکھے جاتے ہین

قاعدۂ اوّل حروف ا د و ک و گ و ل و لا کے اصل مین جب ب ملائی جاتی ہے تو صورت اُسکی بدین شکل بناتے ہین ب یعنی ایک نقطہ جسمین نصف قط سے نوکین دونون طرف اوپر کو ہون جیسے با بد بک وغیرہ اور حروف مذکور مین اگر ح کو ملانا ہو تو جمجمہ کی منقار تلے کے دور کے منصف مین ملی ہوئی لکھتے ہین اور سر جیم اور حرف موصولہ کے درمیان ایک نقطہ کا تفاوت اور دور کا خم ایک نقطہ نیچا ہو جیسے رحا اور علی ہذا القیاس ہر حرف کے پیوند مین تلے کا دور حروف مذکور مین موجود رہے گا جیسے سا صا طا عا فا کا ما ہا مگر لام کے ساتھ پیوند کرنے مین کاف کا سر باریک لکھا جاتا ہے جیسے کل۔

قاعدۂ دوم حروف س و ش و ص و ط و ع و ف و ق و کے قبل ملانے سے ب کی صورت بشکل الف ایک نقطہ طول اور نصف نقطہ عرض لکھی جاتی ہے بتوسل خط اتصال کے مابین علامت اور حروف موصولہ کے ایک نقطہ کا فرق رہے جیسے بس بش

بص بط وغیرہ اور جیم کی صورت اِسطرح ج سر اندر کے مخاطب بالا
بتوسل خط اتصال جو ایک نقطہ نیچا ہو جیسے ج ا جس جشن حص وغیرہ
اور میم کی شکل بدین صورت ـمـ یعنی نصف قط کا مربع محرف یعنی چہار گوشہ نقطہ
مع گونہ نوک باریک جیسے مس مشم مص اور ہاے ہوز بدین صورت ـہـ
جیسے ہس ہشم ہص باقی حروف اپنی صورت پر۔

قاعدۂ سوم حروف ب د ر و ن کے قبل ب کے ملنے سے
اسکی صورت بدین صورت ـبـ یعنی ایک نقطہ طول نصف نقطہ عرض لکھی
جاتی ہے جیسے بب بر بن اور جیم کی شکل اِسطرح لکھی جاتی ہے جب
جر جن اور میم کی اِسطرح مب مر من اور ہاے ہوز کی اِسطرح ہب
ہر ہن ب کے قبل جیم و میم وغیرہ کے وصل مین خطِ اتصال کی نوک
آخر مثل ز کے لکھتے ہین اور میم کی صورت ب د ن کے قبل پیوند
ہونے مین چہار گوشہ یعنی مربع محرف لکھی جاتی ہے اور ر کے ساتھ مربع۔

قاعدۂ چہارم ج د م وہاے دو چشمی کے ساتھ وصل کرنے مین
ب کی صورت اسطرح لکھی جاتی ہے ـرـ یعنی تین نقطہ سے ترچھے خط
نصف قط کے قلم سے اور ترچھا پن اُسکا دو نقطہ کا ہو اور اُس کے

اور حروف موصولہ کے درمیان ایک نقطہ کا فرق ہو جیسے ابحر اور ہائے
آویزہ دار مین بدین صورت جیسے بہا اور یائے مدور مین بشکل نقطہ دال
لکھی جاتی ہے اور چاہیے کہ نقطہ علامت سے جو عمود ڈالا جاوے
متوازی ہون اور نقطہ علامت سے جو عمود ڈالا جاوے نقطہ گردن یا
اُس سے چھوٹا رہے جیسے ی اور نقطہ علامت ب اور نقطہ گردن کے
درمیان دو نقطے کا تفاوت ہو جیسے ی اور اگر نقطہ علامت مین نصف
دائرہ ملائین تو دائرۂ دوم معکوس بن سکے جیسے ی اور ان سب
حروف یعنی جیم و ہائے دوچشمی و آویزہ دار و میم و یائے مدور و یائے
دراز کے پیوند مین جیم کا سر مخاطب بہ محاذی اور میم بشکل نقطہ مربع مخاطب
ہر محاذی لکھا جاتا ہے۔

قاعدۂ پنجم ر کی صورت بعض حروف کے ساتھ پیوند مین بمقدار معین
اور دامن دار لکھی جاتی ہے جیسے بر جر کر اور بعض پیوند مین باریک اور
گونہ دراز جیسے سر صر ہر طر عر فر مر اگرچہ بعض خوشنویس ان مین
بھی دامن دار لکھتے ہین۔

قاعدۂ ششم ط کی تقطیع کی تحریر اس طرح چاہیے کہ اگر چشمۂ طا کو دور کرین

تو ہر حرف سے کاف کی تقطیع کی شکل نمایان رہے جیسے طالب۔
قاعدۂ ہفتم ع جب وسط یا آخر پیوند مین آتا ہے تو سر اسکا بدین شکل لکھا جاتا ہے جیسے تیغ تیغہ اِسکو اسطرح لکھنا چاہیے کہ اُس سے معکوس صورت اصلی ع کی بن سکے جیسے بع
قاعدۂ ہشتم ف جب وسط یا آخر پیوند مین واقع ہو تو شکل اُسکی بصورت حلقۂ خالی کے لکھتے ہین جیسے مفت حیف شروع پیوند مین بصورت اصلی۔
قاعدۂ نہم ق جب وسط پیوند مین واقع ہو تب سر اُسکا بشکل حلقہ خالی لکھا جاتا ہے جیسے لقب اول و آخر پیوند مین بصورت اصلی۔
قاعدۂ دہم ک کے الف کو کبھی ترچھا بھی لکھتے ہین جیسے کج بکر فکر
قاعدۂ یازدہم ہاے ہوز کی یہ صورت ہو ہ صرف علیحدہ لکھتے ہین مرکبات مین اُسکی پانچ صورتین مقرر ہین جنکا مجموعہ بدین شکل ھھھ بیان کیا گیا انمین سے شکل اول ہمیشہ شروع لفظ مین اور شکل آخر ہمیشہ آخر لفظ مین اور شکل ثانی شروع یا وسط مین اور اشکال ثالث ورابع ہمیشہ وسط مین واقع ہوتی ہین جیسے

ہمیشہ ہمیشہ بہار بہار بہار۔

قاعدۂ دوازدہم جب مرکبات مین کبئی دندانے متواتر لکھنا ہون تو ایک بقلم خفی دوسرا بقلم جلی علیٰ ہذا القیاس لکھنا چاہیے جیسے حبیب جنیبت

قاعدۂ سیزدہم ر کے قبل جب کوئی حرف مثل ب یا ن یا ی وغیرہ مرکبات مین واقع ہو تو اُسکے واسطے دندانہ بنانا نچاہیے صرف سر را کو گونہ اُٹھاہوا لکھکر اظہار اُسکا کرنا چاہیے اور نیز را کو باریک اور مقدار مقررہ دو نقطہ سے گونہ دراز لکھنا چاہیے جیسے ببر خبر سیر غیر گیر یون لکھنا نچاہیے جیسے ببر خبر سیر غیر گیر فقط

بیان رسم الخط و املا

خوشنویس کو واقفیت قواعد و ضوابط رسم الخط و املا و صحت الفاظ ضرور ہے تاکہ الفاظ خلاف رسم الخط اور غلط نہ لکھے مثلاً صلوٰۃ کو الف و تا سے تطیل سے یا ملاکر لکھنا اُن الفاظ کا جن کا جدا لکھنا مناسب ہے جیسے روبکاری کچہری کلکٹری ضلع بریلی کو اِس طرح (روبکاریکچہریکلکٹریضلعبریلی) یا جیسے اسامی کو الف ممدودہ سے لکھنا اور مفصل بیان اُسکا ہماری کتاب معیار الاملا مین موجود ہے

وَمَنْ شَاءَ الْاِطِّلَاعَ عَلَیْہِ فَلْیَرْجِعْ اِلَیْہِ بالخصوص قطع
الفاظ سے محترز رہنا چاہیے یعنی کلمہ کا کچھ جزو ایک سطر مین اور باقی جزو
سطر دوم مین لکھنا مثلاً لفظ زید کی زا ایک سطر مین اور ید سطر دوم مین
بلکہ ترکیب اسم و حرف جیسے گھر سے اور مرکب اضافی و توصیفی مثلاً
غلام زید اور مرد قابل مین بھی قطع غیر مستحسن ہے اور مرکب امتزاجی مثل
گلزار و خدمتگار و پری چہرہ و کبک خرام مین تو قطع معیوب ہے اور چونکہ
اکثر حروف متشابہ ہین صرف نقطہ ہی باعث تمیز ہے پس برفع التباس
کے واسطے نقطہ دینا حروف معجمہ پر ضرور ہے اور نیز کاف عجمی پر دوم کز
لگانا چاہیے اور تا و دال و راء ثقیلہ ہندی کے واسطے حرف ط
بقلم باریک اوپر لکھنا چاہیے جیسے ٹ ڈ ڑ اور متاخرین اُردو نے
اور بھی چند اُمور کا التزام اختیار کیا ہے یعنی یاے معروف کیواسطے
یاے مدوّر اور یاے مجہول کے واسطے یاے دراز آخر لفظ مین استعمال
کرتے ہین جیسے (دوستی) (تم سے) اور جہان یا بعد حرف مفتوح کے
واقع ہو تو دائرہ اُس کا بخط شفیعہ لکھتے ہین جیسے ہَے بمعنے
است اور جس جگہ الفاظ ہندی مین ہاے ہوز مخلوط التلفظ

واقع ہوتی ہے وہان ہاے چشمہ دار استعمال کرتے ہین جیسے ٹھاکر وٹھے وغیرہ۔

بیان تراش و گرفت قلم

قلم کو ہموار تختہ یا میز پر چھوڑین جس بغل ٹھہر جائے اُسی بغل تراشنا چاہیے اور میدان وہان قلم کا عقد وسطا ابہام یعنی نر انگشت سے اخیر تک ہو اور بقول بعض دو قلم کو ریشے سے ناپ کر اُس قدر میدان رکھنا چاہیے اور نرمی و درشتی وہان قلم کی بحد اعتدال نگاہ رکھکر حواشی وہان کو ریشے سے پاک کرین پھر داہین جانب کی نسبت باہین جانب کسی قدر حصہ زیادہ چھوڑکر شگاف دین تاکہ بہ نسبت نوک یمین کے جسکو جلی اور انسی کہتے ہین نوک یسار جسکو خفی اور وحشی کہتے ہین اور اُس سے باریک حصے حرف کے لکھے جاتے ہین مضبوط ہو بعد ازان پشت پر قط کے اس درمیان مین کسی قدر چھیل کر پشت ہی کیطرف سے قط دینا چاہیے کیونکہ اگر پوست نہ چھیلا جائے گا تو قلم روشنائی کو بخوبی بہ سبب چکناہٹ کے نہ اُٹھائے گا اور گرفت قلم کی دو انگشت یعنی ابہام و وسطی سے چاہیے اور سبابہ اوپر سے اور بنصر تلے سے مدد دیتی رہین

اور ترکیب بنانے مداد و وصلی و رنگ وغیرہ کی مفصل ہماری کتاب ارژنگ چین مین موجود ہے جسکو شوق ہو اُس مین دیکھ لے۔ فقط۔

بیان وصل و فصل و کُرسی الفاظ

تحریر مُرکبات مین وصل و فصل و کرسی الفاظ کا لحاظ رکھنا چاہیے وصل و فصل کے لحاظ سے رفع اِس نقصان کا ہے کہ سطر کے بعض حروف و الفاظ باہم بہت پیوستہ اور بعض بہت فاصلے پر ہون اور لحاظ کرسی نشینی سے یہ عیب اصلاح پذیر ہو گا کہ بعض حروف سطر کے تلے کو جُھک آوین اور بعض اوپر کو چڑھ آوین پس چاہیے کہ فاصلہ الفاظ کا بمقدار معین اور بقدر مناسب ہو اور سطر راست ہو خاکسار تحریر حروف مفرد مین ہی اُنکی بھی مثال لکھتا ہے مثلاً جو حروف دائرہ دار ہین سر جملہ دوائر کا ایک خطِ مستقیم مین ہو اور علی ہذا القیاس شکم ہر دائرے کا ایک خط مستقیم سے مماس ہو غرضکہ جملہ دوائر دو خطوط مستقیمہ متوازیہ کے درمیان واقع ہون سوا ے اِسکے سطر اول مین پاے اور شکم ب دسر دو ذو سر دوائر س و ش و ص و ع دپاے ط ایک

سیدھ مین ہون اور نیز سر ش و ط و ف ایک خط مین ہون
اور سطر دوم مین سر ق و شکم ک و ھھ و کمر م و گردن ی ایک
سیدھ مین ہون اور نیز سر ک و گہ و ل ولا و ھھ و ے ایک خط
مین ہون اور ط کو بالاے ص لکھنا چاہیے اور سر م پاے ل
سے شروع کیا جاوے اور و کون کے اوپر سر م کی سیدھ مین لکھنا
چاہیے اور ہ کو اس طرح کہ خط مماس دوائر سے شکم اُسکا مس کرے
اور فاصلہ مابین ا و ب و ج و ک و ل و م و ن دو دوائر
ش و ص و ع ایک ایک نقطے کا ہو و درمیان ج و د
و ذ و س دو نقطے کا و درمیان دوائر س و ش ایک دائرہ یعنی
تین نقطے کا فاصلہ رہے اور خوشنویس تحریر ہر دو سطور تعلیم مفردات
مین اور بھی چند امر کا لحاظ کرتے ہین یعنے حرف ک سطر دوم محاذی
ا و ب سطر اول کے ہو اور علی ہذا القیاس گ ش ش ھھ و ھ
و ف و ے دو دوائر ج و ل و ع و ی و حروف ط و لا
ہر دو سطور مین محاذی واقع ہون اندرین صورت ک کو سر ق سے
شروع کرنا چاہیے فقط

تعلیم ہدایت قواعد حروف
نقطہ مدور ۶ - ف - ق - دیں
آتا ہے -
رقمہ شمس الدین
یائے معکوس
دائرہ مثل سین
دامن جیم
پنجہ کرجانور
شکل آرہ

ہدایت کرسی و فصل حروف
ا ب ج د ر س ش ص ط ع ف
خط کرسی
کرسی
ایک نقطہ
فصل ۳ نقطہ
رقمہ محمد شمس الدین اعجاز رقم لکھنوی
ق ک گ ل م ن و ہ ھ لا ء ی ے
خط کرسی
کرسی

ا ب ج د ر ذ س ش ص ط ع ف

کرسی کرسی

رقمہ محمد شمس الدین اعجاز رقم لکھنوی

ق ک گ ل م ن و ہ ھ لا ء ی ے

کرسی کرسی

کرسی

با بت بج بد بر بس بش بص بط بع بف

رقمہ فقیر شمس الدین اعجاز رقم لکھنوی سنہ ۱۹۱۳ء

کرسی

بق بک بگ بل بم بن بو بہ بھ بلا بی بے

جا (کرسی) جب جت جج جد جر جس جش جص جط جع جف

رقمہ فقیر شمس الدین اعجاز رقم لکھنوی ۱۹۱۳ء

جق (کرسی) جک جگ جل جم جن جو جہ جھ جلا جی جے

کرسی سا ست سب سج سد سر سس سش سص سط سع سف

فقیر شمس الدین اعجاز رقم لکھنوی

کرسی سق سک سگ سل سم سن سو سہ سھ سلا سی سے

کرسی صا صب صت صج صد صر صس صش صص صط صع صف

فقیر شمس الدین قلمی نمود

کرسی صق صک صگ صل صم صن صو صه صلا صی

کرسی طا طب طت طج طد طر طس طش طص طط طع طف

فقیر شمس الدین قلمی نمود

کرسی طق طک طگ طل طم طن طو طه طلا طی طے

عا کرسی عب عت عج عد عس عش عص عط عع عف

فقیر شمس الدین قلمی نمود

عق کرسی عک عگ عگہ عل عم عن عو عہ عھ علا عی ے

کرسی فا فب فت فج فد فر فس فش فص فط فع فف

فقیر شمس الدین قلمی نمود

کرسی فق فک فگ فل فم فن فو فہ فھ فلا فی فے

کا کرسی کت کج کد کر کس کش کص کط کع کف

رقمہ شمس الدین

کو کرسی کک گگ گہ کل کم کن کو کھ کلا کی کے

ما کرسی مب مت مج مد مر مس مش مص مط مع مف

رقمہ شمس الدین

کرسی مق مک مگ مل مم من مو مہ مھ ملا می مے

کرسی

ہا ہب ہت ہج ہد ہس ہش ہص ہط ہع ہف

رقمہ شمس الدین

کرسی

ہق ہک ہگ ہل ہم ہن ہو ہھ ہلا ہی ہے

کرسی ھھا ھھب ھھت ھھج ھھد ھھر ھھس ھھش ھھص ھھط ھھع ھھف

رقمہ محمد شمس الدین لکھنوی موجد این طرز نوی

کرسی ھھق ھھک ھھگ ھھل ھھم ھھن ھھو ھھہ ھھلا ھھی ھھے

با جب ست سج صد طع عد فس کش مص هط بع هف

رقمه محمد شمس الدین اعجاز رقم

بو جک جگه بس سل صم طم عو عن فو که کھ کلا لم ملا می یی

بیا بجنب بخت حسبح سصد صطد طعس عشص عفص محبط سمع سمع مهف

رقمہ محمد شمس الدین اعجاز رقم

بتو تحک بحکم حسبل سصم صطن مجو مفجھ ففلا جمعی جھی مهی

عا عب عت عج عد عر عس عش عص عط عع عف

رقمہ محمد شمس الدین اعجاز رقم

عق عک عگ عل عم عن عو عہ عھ علا عی عے

ففا ففت ففب ففج ففد ففر ففس ففش ففص ففط ففع ففف

رقمہ شمس الدین اعجاز رقم

ففو ففک ففگ ففل ففم ففن ففو ففہ ففھ ففلا ففی ففے

ابجد ہوز حطی کلمن سعفص قرشت ثخذ ضظغ

ا ب ج د ہ و ز ح ط ی - ک ل م ن س ع ف ص - ق ر ش ت ث خ ذ ض ظ غ

۱ - ۲ - ۳ - ۴ - ۵ - ۶ - ۷ - ۸ - ۹ - ۱۰ - ۲۰ - ۳۰ - ۴۰ - ۵۰ - ۶۰ - ۷۰ - ۸۰ - ۹۰ - ۱۰۰ - ۲۰۰ - ۳۰۰ - ۴۰۰ - ۵۰۰ - ۶۰۰ - ۷۰۰ - ۸۰۰ - ۹۰۰ - ۱۰۰۰

فتبارک اللہ احسن الخالقین

رقمہ اعجاز رقم

الحمد للہ رب العالمین

رقمہ شمس الدین

شکر نعمت ہای تو چندانکہ نعمت ہای تو

عذر تقصیرات ما چندانکہ تقصیرات ما

رقمہ محمد شمس الدین اعجاز رقم

۱ نسخ - ۲ نستعلیق - ۳ تعلیق - ۴ طغرا - ۵ توام - ۶ غبار - ۷ گلزار - ۸ رقاع

رقمہ اعجاز رقم

۹ محقق - ۱۰ سنبل - ۱۱ ریحان - ۱۲ شکستہ - ۱۳ ثلث - ۱۴ شفیعہ - ۱۵ توقع

در صنعت موصل

شب مه است بت میکش ست شیشه به پیش

رقمہ اعجاز رقم

نشسته پیش مغنی بچنگ چنگ به پیش

زار و زر و م ز درد دوری او

قطعه در استخراج مفردات الفبا

شراب صبح زند در لباس مہ نوش
بخاص شرط کہ تا انتفاع گیرد گوش
بحرف شوق تحرک مقال دم زن
بیان او شده لا لکن سوی سکوت خموش

بندہ اکرم اعجاز رقم

الله اکبر
رقم اعجاز رقم لکھنوی

اللہ اکبر

آن حسن روح بخش ایشان آن شمع جمع عاشقان
آن تاج بخش پادشاہان آن آسمان و بیان

سنبل نخل از باغ معنی آن باغ جنان درئی آن
ای شمس دو شعر تو شیرین آن احسان بیان کان

مصنف شمس الدین

الله اکبر

آنکه دارد آشنا فن عالم شیخ حسن خط علم

هست شمس الدین امام و صاحب سیف و قلم

آنکه از اوصاف فن او هیچ نتوان زد رقم

خط شمس آمد خط او در خط خوبان علم

مشقه شمس الدین جیلانی ۱۳۱۹ء

اکبر الہ آبادی

کوئی جان ذوق پیدا زہد و عبادت کیا کیجئے
کوئی پیدا ہوا عالم کی حفاظت کیا کیجئے
کوئی بیت اعجاز مسیحائی
ہم ناسمجھی ہا ہے بیتاب کیا کیجئے
کس صفحہ ہستی پے کیا

مصنفہ محمد شمس الدین ۱۳۱۰ء

تقریظ و قطعۂ تاریخ طبع سابق نتیجۂ فکر عالی شاعرِ شیرین مقال ناظمِ نازک خیال جناب منشی گیندن لال صاحب گوہر بدایونی دوست مصنف

سب سے اول خطاط ازل سزاوار حمد و ثنا ہے جسکے دو حرف کاف و نون سے سب جہان بنا ہے لیکن زبان سے اسکا بیان محال ہے اور قلم سے اس کی تحریر اشکال لہذا اس سے درگذر ہے اداے مطلب پر نظر ہے یعنی مجھے عرصے سے ایسے اردو رسالے خوشخطی کی تلاش درپیش تھی بلکہ جستجو بیش از بیش تھی جس مین بعبارت سلیس و نظم نفیس کما ینبغی قواعد مرقوم ہون اور طلبہ کو جملہ امور متعلقہ خوش قلمی اس سے بآسانی معلوم ہون اندنون وہ آرزو برآئی یعنی یہ نادر کتاب نظر آئی مصنف اس کے جناب منشی دیبی پرشاد صاحب سحر حقیقت مین خوشنویس باکمال ہین اور شاعر بھی عدیم المثال ہر علم و فن مین طاق ہین خوش اخلاقی میں یگانۂ آفاق ہین - اگرچہ اپنے دوست کی تصنیف ہر کسیکو پسند آتی ہی مگر قطع نظر اس سے حق بات کہی جاتی ہی کہ مفردات و مرکبات و وصل و فصل و کرسی الفاظ ایسی کونسی بات ہی جو اس کتاب مین نہین تراش و گرفت قلم و مقادیر قامت حروف و رسم الخط کیا باقی رہگیا جو اس انتخاب مین نہین

کتاب ہے یا جملہ رسالجات خوشنویسی کا انتخاب ہے اس نسخے کو اگر نسخۂ کیمیا لکھون تو بجا ہے اور اُسکے مصنف کو اگر سحر کہون تو واقعی زیبا ہے ممدوح الیہ نے بفرمایش بعض احباب مخصوص جناب فیضمآب منشی نولکشور صاحب مالک مطبع اودھ اخبار اس کتاب کو جب بار دوم ترتیب دیا یعنی ترمیم کیا تو نایاب ہو گئی بلکہ لاجواب ہو گئی حقیقت مین اچھا چھاپا ہے اور اس کتاب کو عمدہ چھاپا ہے مین نے بھی بملاحظہ کتاب ایک قطعہ جس مین ہر شعر چار جزو کا ہے اور ہر جزو کے اعداد سر حرف سے جداگانہ سال تاریخ ہجری و مسیحی و فصلی و سمبت بہ ترتیب حاصل ہوتا ہے تحریر کیا اور جزو آخر شعر آخر مین پانچوان مادہ لکھ دیا۔ وہو ہذا

حاکمِ ملکِ سخن	افسرِ منشی لقب	حافظِ اقلیم علم	حارس باغ ادب
فاضلِ یکتائے دہر	عالمِ معجز بیان	عاقلِ عیسیٰ نفس	کہتے ہیں سحر انکو سب
رکھتے ہین خوب آگہی	ضابطہ شعر کے	رہتے ہین مصروف علم	ظاہر او وہ روز و شب
غور سے جب یہ کتاب	نعیت گلشن لکھی	غیب سے آئی ندا	غیرت گلزار اب
۱۲۸۸ ہجری	۱۸۷۱ عیسوی	۱۲۷۸ فصلی	۱۹۲۸ سمبت

تمام شد

خاتمۃ الطبع مع تاریخ طبع سابق از مولانا محمد عبد العلی صاحب آسی مدراسی پروفیسر عربی ہائی اسکول اراہیوہ

یہ کتاب خوشخطی کی تعلیم مین سراپا انتخاب غیرت نسخہ نگارین۔ روکش ارژنگ چین یعنی نظم پروین جو قدر دان اہل علوم جناب منشی نولکشور صاحب مرحوم کے زمانہ سنہ ۱۸۶۸ء سے ابتک سنگ چھپ رہی اور ہزارون بلکہ لاکھون مرتبہ چھپکر ہاتھون ہاتھ بکی مگر چونکہ اس مدت مدید تک بار بار کے چھپنے سے نازک تنان حروف اور نازنینان خطوط کے خط و خال مین گونہ تغیر آگیا تھا لہذا پھر سر نو سے مطبع نے حسب ایماے گرامی رئیس نامی صاحب عز و وقار ملک التجار جناب منشی پراگ نراین صاحب مالک اودھ اخبار کے انھین سابق کے سرخیل سحر نگاران عالم سر دفتر خوشنویسان جادو قلم جناب منشی محمد شمس الدین صاحب اعجاز رقم لکھنوی سے اسکو تمام وکمال خوشخط لکھوایا۔ اور بکمال اہتمام عمدہ چھپوایا۔ پس حضرات ناظرین باریک بین اس شاہد زیبا کی رعنائی اور خوشخطی کو ملاحظہ فرمائین۔ اور اس کے نظارہ حسن و جمال سے لطف تازہ اٹھائین۔ اس نسخہ کو مرقع مانی و بہزاد سے بہتر پائین یہ نقش ثانی ہی۔ روکش تصویر مانی ہے ؎

ہے حرف اولین پر تفضیل حرف ثانی — نقش دوم کا نقشہ ہے رشک نقش مانی

قطعہ تاریخ عیسوی

چمک دمک سے چھپی کیا یہ نظم پروین پھر — ہے جسکی چشم سہ دہر بھی تماشائی

ضیاے طبع کا پہنا لباس پھر اسنے — شعاع شمس سے پھر اس نے روشنی پائی

جو نور شمس سے اس آئنے کو چمکایا — تو اس مین شکل خط و خطان نظر آئی

ہین شوشے شعشعۂ آفتاب عالمتاب — ہین نقطے انجم تابان چرخ مینائی

ہر ایک حرف ہے بیضا ضیاے نورانی — ہر ایک دائرہ ہے بیضوی و بیضائی

یہ شمس کے ید بیضا کا خاص ہے اعجاز — نہ عام دعوے ہر مدعی یکتائی

کہان یہ منشی معجز رقم کی خوش رقمی — کہان وہ کاتب کودن کی خامہ فرسائی

جو شہسوار ہے اس فن کا جانتا ہے وہی
ہے زورِ خامۂ روشن سواد سے روشن
یہ خوشخطی کی صناعت کا جوہر ذاتی
دوات طبل قلم ہے علم سیاہ رقم
ہے طبع اسکا عموماً پئے ضیافت طبع
انھین کو خال و خطِ خوشخطی کا ہے چسکا
حروف کیا ہین کہ نخچیر دشت حسن خطی
غرض چھپی یہ دوبارہ بخط شمس الدین
بس آسی اسکا لکھو سال عیسوی شمسی

سمند خامۂ جولان کی جادہ پیمائی
کمالِ حسن خطی کا جمال رعنائی
ہے کسب قوت بازو نہ ارث آبائی
مصاف صفحہ یہ سطرون سے ہی صف آرائی
صلای نعمت الوان خوان یغمائی
ہے جنکو حسن خطِ نوخطان مین بینائی
سطور کیا ہین کہ زنجیر زلف لیلائی
مثال آئینہ صورت نمای زیبائی
شعاع شمس کے خط کا ہے جلوہ رعنائی

۱۹۰۱

جو وہ جانتا ہے جو اس فن کا مرد میدان ہو ۱۲

قطعہ تاریخ ہجری

کیا چھپگئی اب کے نظم بردین
کیا لکھون مین خط کی پختگی کو
کیونکر نہو اسکے خط مین اعجاز
ہر لفظ میں نقش جادوی ہے
آسی لکھو اسکا سال ہجری

زیبا رخ خوشخطی کی تصویر
پتھر یہ کھدا ہے خطِ تقدیر
اعجاز رقم کی ہے یہ تحریر
ہر حرف میں سحر کی ہے تاثیر
ہے شمس کی آبدار تنویر

۱۳۱۹

اشتہار

جن صاحبون کو اعلیٰ درجے کی خفی کتابت یا جلی قطعات چھپوانا یا قلمی لکھوانا منظور ہو بذریعۂ خط و کتابت کے منیجر مطبع (راجہ) رام کمار لکھنؤ سے اس کا فیصلہ ہو سکتا ہے۔ فقط

المشتہر

منیجر (راجہ) رام کمار پریس صیغۂ بک ڈپو

وارث۔ نولکشور پریس و بکڈپو لکھنؤ

نصف کتاب ہذا کی تختیان و قطعات جو کہ فرسودہ ہو گئی تھین اُنکو مجھ کمترین نے از سر نو کتابت کر کے اپنے استاد محترم کے قلم سے حتی الامکان ملا دیا ہے۔

اخفر الزمان: محمد نواب غفر اللہ الوہاب شاگرد رشید حضرت اعجاز رقم مرحوم

دبستان مذاہب
اگر آپ کو معلوم کرنا ہے کہ دنیا میں کس کس
مذہب میں کیا کیا رواج ہیں کتنے مذہب
ہیں تو یہ کتاب دیکھئے۔ عجیب کتاب ہے
قیمت عہ
طلسم سکندر ذوالقرنین
اردو مطلع العلوم مجمع الفنون
دریا کوزہ میں بند ہے
ضرور پڑھئے
طلسم فرنگ
عمل مقناطیسی۔ ہپناٹیزم اور
مسمریزم کی بدولت آئے دن
وہ وہ شعبدات اور وہ وہ
عجیب باتیں آپ دیکھا کرتے
ہیں کہ دیکھ کر سراپا حیرت بن جانا
پڑتا ہے لہذا اگر آپ ان تمام
باتوں کو خود معلوم کرنا چاہتے
ہیں تو ضرور
اس کتاب کو اول سے آخر تک
ایک مرتبہ
ضرور ملاحظہ فرمائیے
قیمت
اگر آپ چاہتے ہیں کہ ایسی کتاب
دیکھیں جس سے دنیا کی ہر عجیب و غریب شے کا
آپ کو علم ہو جائے اور آپ اس کی تصویر
بھی دیکھ لیں تو ہم آپ کو صلاح دیں گے کہ
آپ اس کتاب کو دیکھئے جس میں دنیا کی ہر عجیب چیز کا ذکر
معہ تصویر موجود ہے اس کے علاوہ موجودات عالم کی تقسیم
آسمانوں کی حقیقت سبعہ سیارہ کا پورا پورا
حال صورت انکے خواص
برجوں اور تمام فرشتوں کی
کیفیت کے حالات دنیا
کے تمام دریاؤں کے عجیب حالات دریائی
آدمیوں جانوروں اڑنے والے درختوں پر رہنے والے جانور
جزیروں مچھلیوں۔ کیڑے مکوڑوں درندو چرند پتھروں غلہ جات
دھات وغیرہ کا اس خوبی اور اس تفصیل کے ساتھ
لکھا ہے جسکی تعریف نہیں ہو سکتی قیمت اردو باتصویر
بلا رنگ اور فارسی بلا رنگ
باتصویر رنگین اردو عہ ایضا فارسی
عہ
عجائب المخلوقات اردو
عقل و شعور
تعلیم نسواں اور بچوں کے
پڑھانے کے لئے اس سے بہتر
کوئی کتاب تصنیف نہیں ہوئی
یعنی ایک قصے کے پیرایے میں
دنیا کے تمام مروجہ علوم کا
نہایت سلیس اردو میں بیان
کیا ہے جسے ہر مبتدی اور
منتہی دلچسپی کے ساتھ پڑھ سکتا
ہے جلد از جلد
طلب فرمالیجئے ورنہ طبع ثانی کا
انتظار کرنا ہوگا
قیمت
معلم السیاست اردو
ترجمہ پولیٹکل اکانمی مصنفہ جان اسٹوارٹ
مل صاحب جس میں پنچایتی گورنمنٹ کی حقیقت
اس کے لوازم اس کے شرائط کو نہایت
عمدہ طور سے بیان کیا ہے
قیمت
المشتہر
منیجر (راجہ) رام کمار پریس بکڈپو
وارث
نول کشور پریس بکڈپو لکھنؤ
انسداد آفات اردو
اسمیں جدید طریقے پر تمام امراض کے
حال علاج کے اور تیمارداری کے طریقے تمام
زہریلے جانوروں اور کیڑوں کا بیان
جراحی کے مکمل طریقے کیا ونڈری کے کام
وغیرہ کا بیان ہے قیمت